بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرض نماز کی ایک رکعت میں زیادہ سورتیں پڑھنا یا مختلف سورتوں میں سے تھوڑا تھوڑا پڑھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ فرض نماز کی ایک ہی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد مختلف سورتوں سے کچھ کچھ آیتیں مثلاً سورۃ البقرۃ کی ابتدائی آیات، پھر آیۃ الکرسی، پھر سورۃ البقرۃ کی آخری آیات، پھر سورۃ الحشر کی کچھ آیات پڑھنا کیسا ہے؟ اِسی طرح ایک ہی رکعت میں ایک سے زیادہ سورتیں پڑھنا کیسا ہے؟

جواب

فرض نماز کی ایک ہی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد کسی صحیح ضرورت کے بغیر مختلف سورتوں سے کچھ کچھ آیات پڑھنا یا ایک ہی سورت کے مختلف مقامات سے چھوڑ چھوڑ کر آیات پڑھنا، یونہی ایک سے زیادہ سورتیں اس طرح پڑھنا کہ بیچ میں ایک سورت یا زیادہ سورتیں چھوڑ دِیں، امام و منفرد یعنی اکیلے نماز پڑھنے والے مرد یا عورت سب کے لیے مکروہِ تنزیہی ہے۔ البتہ نوافل میں مکروہ نہیں ہے۔ نیز اگر ایک سے زیادہ سورتیں اس طرح پڑھیں کہ بیچ میں کوئی سورت چھوڑی نہیں، تو منفرد کے لیے ایسا کرنے میں حرج نہیں ہے، البتہ امام کو ایک رکعت میں ایک سے زیادہ سورتیں نہیں پڑھنی چاہئیں۔

فرض نماز کی ایک رکعت میں تلاوت کرتے ہوئے درمیان سے بلا ضرورت آیت یا سورت چھوڑ دینا مکروہ ہے۔ چنانچہ ردالمحتار میں ہے: ”لو انتقل فی الرکعۃ الواحدۃ من آیۃ إلی آیۃ یکرہ وإن کان بینھما آیات بلا ضرورۃ، فإن سھا ثم تذکر یعود مراعاۃ لترتیب الآیات، شرح المنیۃ۔۔۔ یکرہ الجمع بین سورتین بینھما سوَر او سورۃ، فتح، ملخصا“ ترجمہ: اگر نمازی ایک ہی رکعت میں بلا ضرورت ایک آیت سے دوسری آیت کی طرف منتقل ہو جائے تو مکروہ ہے، چاہے ان دونوں کے درمیان کئی آیات ہوں۔ لہٰذا اگر بھول کر ایسا کیا، پھر یاد آگیا، تو آیات کی ترتیب کی رعایت کرتے ہوئے واپس پلٹے (اور چھوڑی ہوئی آیتیں پڑھے)، شرح منیۃ (اور) یہ بھی مکروہ ہے کہ مختلف سورتیں اس طرح پڑھے کہ درمیان سے زیادہ سورتیں یا ایک سورت چھوٹ جائے، فتح القدیر۔ (رد المحتار علی الدر المختار، ج 2، ص 330، مطبوعہ کوئٹہ)

کراہت کا یہ حکم صرف فرائض میں ہے۔ چنانچہ امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ جد الممتار میں فرماتے ہیں: ”قولہ (لو انتقل فی الرکعۃ الواحدۃ من آیۃ) ای: فی الفرائض“ ترجمہ: ردالمحتار کی عبارت (اگر ایک رکعت میں ایک آیت سے دوسری آیت کی طرف منتقل ہوا) یعنی فرض نمازوں میں۔ (جد الممتار، ج 3، ص 242، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فرض نماز کی ایک رکعت میں چند سورتیں پڑھنا نامناسب ہے، **جبکہ بیچ میں کوئی سورت نہ چھوٹے** اور سورت چھوڑ دینا مکروہ ہے۔ چنانچہ ردالمحتار میں ہے: "اذا جمع بین سورتین فی رکعة۔۔۔الاولیٰ ان لا یفعل فی الفرض، ولو فعل لا یکرہ الا ان یترک بینھما سورة او اکثر، ملخصا" ترجمہ: فرض نماز کی ایک رکعت میں ایک سے زیادہ سورتیں پڑھنا اَولیٰ نہیں، لیکن اگر ایسا کر لیا، تو مکروہ نہیں (جبکہ درمیان میں کوئی سورت نہ چھوڑے) اور درمیان میں ایک یا زیادہ سورتیں چھوڑ دینا مکروہ ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، ج 2، ص 330، مطبوعہ کوئٹہ)

ان تمام احکام کے متعلق خلاصۃ الفتاوی میں ہے: "ان جمع بین السورتین فی رکعة واحدة لا ینبغی ان یفعل ولو فعل لا بأس به، و الانتقال من آیة من سورة الی آیة اخری من سورة اخری او آیة من ھذہ السورة بینھما آیات مکروہ، و کذا الجمع بین السورتین بینھما سوَرا او سورة واحدة فی رکعة واحدة مکروہ۔۔۔ وھذہ کلھا فی الفرائض، اما فی النوافل لا یکرہ، ملخصا" ترجمہ: ایک رکعت میں مختلف سورتوں کو ایک ساتھ پڑھنا مناسب نہیں، لیکن اگر ایسا کر لیا، تو حرج بھی نہیں (یعنی جبکہ بیچ سے کوئی سورت نہ چھوڑے) اور ایک سورت کی ایک آیت سے دوسری سورت کی دوسری آیت کی طرف منتقل ہونا یا اُسی ایک سورت کے بیچ سے آیتیں چھوڑ کر دوسری آیت کی طرف منتقل ہونا مکروہ ہے۔ اسی طرح ایک رکعت میں مختلف سورتوں کو اس طرح پڑھنا مکروہ ہے کہ بیچ میں ایک سے زیادہ سورتیں یا ایک سورت چھوڑ دی جائے اور یہ تمام احکام فرض نمازوں میں ہیں۔ بہر حال نوافل میں مکروہ نہیں ہے۔ (خلاصۃ الفتاوی، ج 1، ص 97، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "فرائض کی۔۔۔ ایک ہی رکعت میں چند آیتیں پڑھیں، پھر کچھ چھوڑ کر دوسری جگہ سے پڑھا، تو مکروہ ہے اور بھول کر ایسا ہوا تو لوٹے اور چھوٹی ہوئی آیتیں پڑھے۔۔۔ فرض کی ایک رکعت میں دو سورت نہ پڑھے اور منفرد پڑھ لے، تو حرج بھی نہیں، بشرطیکہ ان دونوں سورتوں میں فاصلہ نہ ہو اور اگر بیچ میں ایک یا چند سورتیں چھوڑ دیں، تو مکروہ ہے۔ ملخصا" (بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 549، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Aqs-2939

تاریخ اجراء: 07 ذوالقعدہ 1447ھ/25 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
darulIftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net